خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 27 دسمبر 2024 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی سیرت کا ذکر جاری رکھتے ہوئے سریہ زید بن حارثہ کا ذکر کیا اس سریہ کو جمادی الآخر ۶ ہجری میں حسمی کے مقام پر بھیجا گیا جو وادی قریٰ کے آگے ہے، حضرت دحیہ کلبی قیصر روم کو ملکر مدینہ واپس لوٹ رہے تھے کہ راستہ میں قبیلہ بنو جذام کے لوگوں نے ان پر ڈاکہ ڈال کر سب مال و تحائف لوٹ لئے، آنحضرت ﷺ نے ۵۰۰ کا لشکر دیکر حضرت زید بن حارثہ کو بدلہ کیلئے روانہ کیا، انہوں نے حملہ کر کے بعض کو قتل کر دیا اور بعض بھاگ گئے، ان کا مال غنیمت اکٹھا کر لیا گیا۔ قبیلہ جذام کے بعض لوگ جو پہلے سے مسلمان ہو چکے تھے وہ آپ ﷺ کے پاس آئے تو ان کے کہنے پر قیدیوں اور مال غنیمت کو لوٹا دیا گیا۔

شعبان ۶ ہجری میں سریہ عبد الرحمن بن عوف دومۃ الجندل روانہ کیا گیا۔ ۷۰۰ افراد کے ساتھ یہ لشکر روانہ کیا گیا۔ انہیں بد دیانتی اور عہد شکنی سے بچنے کا کہا گیا، عورتوں، بوڑھوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا، اور صلح صفائی سے کام لینے کا کہا، مزید کہا کہ اگر وہ صلح کر لیں تو ان کے سردار کی بیٹی سے شادی کر لیں۔ شروع میں وہ جنگ کیلئے اُمڈ رہے تھے لیکن جلد ان کی تبلیغ سے سردار اور بعض دیگر لوگ مسلمان ہو گئے۔ اسی سردار کی بیٹی سے ابو سلمہ پیدا ہوئے جو بعد میں مدینہ کے قاضی رہے۔

ایک بار مہاجرین کا ایک گروہ آپ ﷺ کے پاس موجود تھا آپ ﷺ نے کہا کہ پانچ بدیاں ایسی ہیں کے جن سے میں اپنی قوم کیلئے پناہ مانگتا ہوں۔ ۱۔ کبھی کسی قوم میں فحشہ اور بدکاری نہ پھیلے۔ ۲۔ کبھی کسی قوم میں تول اور ناپ میں کمی کرنے میں بد دیانتی نہ پیدا ہو۔ ۳۔ زکوۃ اور صدقات کی ادائیگی میں ستی اور غفلت نہ ہو کہ قحط سالی پیش آجائے۔ ۴۔ کبھی کسی قوم نے خدا اور اس کے رسول کے عہد کو نہیں توڑا کہ ان پر کوئی دوسری قوم مسلط کر دی جائے۔ ۵۔ کبھی کسی قوم کے علماء نے خلاف شریعت فتوے دے دیکر شریعت کو اپنے مقاصد کیلئے بگاڑنا نہیں چاہا کہ ان کے مابین جھگڑوں کا سلسلہ نہ شروع ہو گیا ہو۔
فرمایا مسلمانوں میں یہ سب چیزیں اب عام ہیں۔ ہم سب کو بھی ان چیزوں کیلئے پناہ مانگنی چاہیے۔

پھر شعبان 6 ہجری میں سریہ علی بن ابی طالب 100 افراد کے ساتھ بنو سعد بن بکر کی طرف بھیجا گیا اس کی وجہ یہ تھی کہ اطلاع ملی کہ وہ خیبر کے یہودیوں کی مدد کرنا چاہتے ہیں، خیبر مسلمانوں کے خلاف خیبر یہود کا گڑھ بن چکا تھا۔ دن کو چھپتے اور رات کو سفر کرتے ہوئے وہ بنو سعد کے قریب پہنچ گئے ان کے ایک ساتھی نے وعدہ معاف گواہ بنکر مسلمانوں کا ساتھ دیا اچانک حملہ کرنے سے بنو سعد منتشر ہو گئے اور حضرت علی مال غنیمت لیکر مدینہ لوٹ آئے۔

پھر 7ھ میں سریہ ابو بکر صدیق جو نجد میں بنو کلاب کی طرف بھیجا گیا، سلمہ بن الاکوع کہتے ہیں کہ ہم نے ابو بکر صدیق کی معیت میں جہاد کیا رسول اللہ ﷺ نے انھیں ہم پر امیر بنایا۔ مشرکین کے کچھ لوگ پکڑے گئے جنہیں قتل کر دیا گیا۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالی نے چند مرحومین کا ذکر خیر فرمایا۔

پہلا ذکر مکرم طیب علی صاحب بنگالی درویش قادیان کا-۱۹۴۵ء میں قادیان آئے اور واپس وطن جانے کا خیال نہ آیا، تقسیم ملک کے وقت وہیں رہنے کی درخواست دی، بہت دعا گو تھے۔ درویشان قادیان میں سے آپ آخری درویش تھے۔

اگلا ذکر ہے محمد دین ناز صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا۔ ان کے والد نے ۱۹۴۲ء میں احمدیت قبول کی۔ ۱۹۶۵ء میں جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا، جامعہ میں صرف و نحو بھی پڑھایا، ۲۰۱۸ میں صدر صدر انجمن احمدیہ تقرری ہوئی، خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ میں بھی خدمت کی توفیق ملی، اسیر بھی رہے، دیگر کئی جماعتی عہدوں پر بھی فائز رہے۔ نماز تہجد و نوافل کے پابند تھے۔ خلافت سے وفا کا تعلق تھا، اپنے وقف کا حق ادا کیا۔

اگلا ذکر ہے مکرم عکمرات خالقی صاحب یہ نیشنل صدر جماعت ترکمانستان تھے، ۲۰۱۰ء میں پہلی دفعہ جلسہ میں شامل ہوئے اور پھر عالمی بیعت میں شامل ہوئے۔ ترکمانی زبان میں قرآن کے ترجمہ پر کام کیا، اور گزشتہ سال اس پر کام مکمل کیا۔ پیدائشی مسلمان تھے اور ترکمانستان کے پہلے احمدی تھے۔
اللہ تعالی مرحومین سے رحمت و مغفرت کا سلوک فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّہْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞